Al-Hidayah - الهداية

AlHidayah - الهداية

الامام الهمام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند
أبی یعلی الموصلیؒ

جلد اوّل

مصنف:
الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

جملع حقوق الطبع محفوظ للناشر
جملہ حقوق ناشر محفوظ ہیں۔

مُسْنَدُ أبي يعلى الموصلیؒ

مصنف:
الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد اوّل

بار اول .... ستمبر 2016
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق .... النافع گرافکس
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

سَعِيدَةً ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ؟ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاءِ؟، فَقَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ، وَأَمَّا أَهْلُ الشِّقْوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشِّقْوَةِ، ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل:6)

اور عمل کرنے کو چھوڑ دیں؟ کیونکہ جو نیک ہوگا وہ نیکی کرے گا اور جو بدبخت ہوگا وہ بُرے عمل کرے گا؟ آپ نے فرمایا: عمل کیا کرو کیونکہ جو نیک ہوگا اس کے لیے نیکی والے کام آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بدبخت ہوگا تو اُس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی الٰی آخرہٖ"۔

579 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَيُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک بندہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے وہ ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے: (۱) لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ (۲) میرے اللہ کے رسول ہونے پر (۳) میرے حق ہونے اور قیامت کے دن اُٹھنے کے بارے میں (۴) تقدیر پر۔

580 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ فَدَخَلَ، عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا فَرُّوخُ أَنْتَ الْقَائِلُ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ، أَخْطَأَتْ اِسْتُكَ الْحُفْرَةَ، إِنَّمَا قَالَ: لَا يَأْتِي

حضرت نعیم بن دجاجہ الاسدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ کے پاس ابومسعود آئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اے فروخ! تُو کہتا ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں آئے گا اور زمین پر آنکھ جھپکنے والا نہیں رہے گا' تُو نے اس کے بیان میں غلطی کی ہے' لوگ سو سال اور زمین پر نہیں دیکھے گی' آج کا زندہ

579- انظر الحديث رقم: 417 .

580- انظر الحديث رقم: 317 و322 .

عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّا هُوَ الْيَوْمَ حَيٌّ، وَإِنَّمَا رَخَاءُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَفَرَحُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ

آدمی آسانی اور خوشحالی سو سال یہ اُمت کے بعد ہے۔

581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے' وتر پڑھا کرو! اے اہل قرآن!

582 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِدَابَّةٍ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَيْهَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، ثُمَّ قَالَ: (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) (الزخرف: 14)، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ:

حضرت علی بن ربیعہ الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ کے پاس سواری لائی گئی۔ آپ نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا اور بسم اللہ پڑھی جب اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو الحمد للہ پڑھی پھر پڑھا: سبحان الذی الی آخرہ۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر پڑھا۔ پھر سبحانك انی ظلمت الیٰ آخرہ۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ مسکرانے لگے۔ میں نے عرض

581- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 128,115,97. وأبو داؤد في الجهاد رقم الحديث: 2602' باب: ما يقول الرجل اذا ركب. والترمذي في الدعوات رقم الحديث: 3443' باب: ما جاء ما يقول اذا ركب دابة. والسيوطي في الدر المنثور جلد 6 صفحه 14.

582- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4400,4399 و 4401' وفي الحدود رقم الحديث: 4402 باب: في المجنون يسرق أو يصيب شيئًا' و رقم الحديث: 5503 باب: في المجنون يسرق أو يصيب حدًا. وأخرجه أحمد جلد 1 صفحه 140,118. وصححه الحاكم جلد 1 صفحه 258 وجلد 2 صفحه 59 وجلد 4 صفحه 389. وأخرجه ابن ماجه في الطلاق رقم الحديث: 2042' باب: طلاق المعتوه والصغير والنائم. والترمذي في الحدود رقم الحديث: 1423' باب: ما جاء فيمن لا يجب عليه الحد. والنسائي في الطلاق جلد 6 صفحه 156' باب: من لايقع طلاقه من الأزواج. والدارمي في الحدود جلد 2 صفحه 171' باب: رفع القلم عن ثلاثة.